سوال

کیا روزانہ صرف ایک وتر پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک وتر پڑھنا جائز ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ (صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین وقصرہا: 736)

رسول اللہ ﷺ رات کو گیارہ رکعت پڑھتے تھے، ان میں سے ایک کے ذریعے وتر ادا فرماتے، جب آپ ﷺ اس (ایک رکعت) سے فارغ ہو جاتے تو آپ ﷺ اپنے دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے پاس مؤذن آ جاتا تو آپ ﷺ دو (نسبتاً) ہلکی رکعتیں پڑھتے۔

1. لیکن انسان کو چاہیے کہ وہ اسے معمول نہ بنا لے، تین، پانچ یا اس سے زیادہ وتر پڑھنا خیر اور ثواب کا باعث ہے، وہ خود کو اس عظیم خیر سے محروم نہ کرے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی